مجلہ تسہیل القرآن (ایڈیٹر لبنیٰ فروغ) اسلام آباد کا تبصرہ

کتاب کا نام : پیارے نبیؐ کی سیرت طیبہ

مصنفہ : بشریٰ امام الدین

تحقیقی نگرانی : پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین

ناشر : دعوۃ اکیڈمی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

بچوں کیلئے لکھی گئی کتب، کہانیاں اور رسائل وغیرہ بچوں کی شخصیت اور کردار پر نمایاں اثرات مرتب کرتے ہیں۔ اگرچہ بچوں کے ادب کے سلسلے میں بہت کم لکھا گیا ہے لیکن پھر بھی بچوں کے ادب کیلئے چند اہم لوگوں کی خدمات کو فراموش بھی نہیں کیا جا سکتا۔ ان میں سے سب سے پہلے برصغیر پاک و ہند میں اردو میں بچوں کی تعلیم و تربیت کیلئے جن حضرات نے کام کا آغاز کیا ان میں مفتی اعظم ہند مفتی کفایت اللہ صاحبؒ، مولانا محمد حسین آزاد، مولانا اسماعیل میرٹھی، مولانا الطاف حسین حالی وغیرہ کے نام زیادہ نمایاں ہیں۔

قیام پاکستان سے قبل بچوں کا سب سے پہلا رسالہ 1902 میں ''بچوں کا اخبار'' کے نام سے منشی محبوب عالم نے جاری کیا تھا جس سے بچوں کے ادب کی قدامت کا اندازہ ہوتا ہے۔

بچوں کے رسائل وکتب بچوں کے ذوق مطالعہ کو نکھارنے، ذہنی افق کو وسیع کرنے ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے، علمی استعداد میں اضافہ کرنے اور ان میں مذہبی راسخ العقیدگی پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس اہمیت کے باوجود اردو میں ایسے ادب کی بہت کمی ہے جسے واقعتاً ''بچوں کا ادب'' کہا جا سکے، بالخصوص ''بچوں کے مذہبی ادب'' کی انتہائی کمی ہے۔

بچوں کے ادب کی کمی کی وجہ سے بچوں میں کتب یا رسائل پڑھنے کا رجحان بھی کم ہو رہا ہے۔ اس کمی کو محسوس کرتے ہوئے ہم نے کوشش کی ہے کہ اپنے رسالہ میں بچوں کیلئے دینی کتاب کا تبصرہ پیش کریں تاکہ بچوں میں مذہبی و اسلامی شعور اجاگر ہو سکے۔ مذکورہ بالا کتب بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے

اس کتاب میں مصنفہ بشریٰ امام الدین نے بڑی محنت کی ہے۔ انہوں نے حضور اکرمؐ کی 63 سالہ زندگی کے تمام اہم واقعات کو انتہائی سادہ لیکن بھرپور تحقیقی انداز میں اس کتاب کی زینت بنایا ہے۔ یہ کتاب سیرت پاک کے سلسلہ میں بچوں کی تمام ضروریات کی کفیل ہو سکتی ہے۔